نبی کریم ﷺ پیغمبر امن و سلامتی ہیں۔ دلائل سے واضح کریں؟

تعارف:

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آمد سے قبل عرب شدید طرح طرح کے مسائل میں گھرا ہوا تھا۔ ظلم و جبر کا بول بالا تھا۔ عرب لوگ مختلف قسم کے مذہبی تصادم، تعصب، افتخار، دولت، عدم مساوات جیسے بدترین رویوں میں جکڑا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے آ کر انہیں ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا سکھایا۔ ریاست مدینہ ایک طرح سے آپ ﷺ کے امن کا قائم کردہ نظام تھا۔ جس میں عدل و انصاف، انسانی مساوات، پوری مخلوق کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جاتا تھا۔ امیر غریب کی مدد کرتا تھا۔ اس طرح امن کا گہوارہ بن گیا۔ آپ ﷺ نے اپنی طرف بڑھانے والے ہر دشمن کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ آپ ﷺ کی تمام جنگیں صرف اور صرف دفاعی تھیں۔

بقول علامہ محمد اقبالؒ

تیری پیمبری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے
کہ تو نے راہ بندہ کو بخشا شکوہ پیمبری

نبیﷺ پیغمبرِ امن کے طور پر:

آپﷺ نے دنیا میں امن کا نظام قائم کیا۔ انکی زندگی کا ہر ایک عمل اس بات کا پابند ہوتا کہ کہیں بدامنی نہ ہو اور وہ مسلمانوں سے بھی یہی توقع رکھتے تھے کہ وہ بھی امن و سلامتی کے ساتھ زندگی گزاریں۔

آپﷺ نے فرمایا

"اللہ تعالیٰ امن و سلامتی میں تمہارا حامی و مددگار ہوگا۔ بے شک جو عورت گھر کی چار دیواری میں رہتی ہے اگر وہ بغیر کسی محافظ کے مدینہ سے حرب یا اس سے بھی لمبا سفر کرے اکیلے بغیر تامل کے اور اسے کوئی خوف ذرہ نہ کرے۔"

1. توحید کے ذریعے امن کا پیغام:

آپﷺ نے نبوت کے بعد اللہ تعالیٰ کی تعلیمات لوگوں تک پہنچانا شروع کر دیں چونکہ سب کا اللہ ایک ہے تو اس لئے لوگوں امن ہونا شروع ہو گیا کہ بے شک ہم سب ایک خدا کے بندے ہیں۔ اور سب اسی کے محکوم ہیں سب ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی اپنی عبادت اور اپنا حکم ماننے کا حکم دیا اور آپﷺ نے اللہ کی تعلیمات اپنی ذاتی فائدے سے آگے

رکھ کر لوگوں تک پہنچائی۔

سورہ اخلاص میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"بے شک اللہ یکتا ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔"

2۔ خاندان کی اصلاح کے زریعے امن کا قیام:

آپ ﷺ نے تمام لوگوں کو یہ تعلیمات دیں کہ اپنے خاندان والوں سے حسن سلوک کرو۔ اسلام نے تمام رشتوں کے آپس میں حقوق و فرائض مخصوص کر دئیے۔ عرب میں لوگ بیٹی کی پیدائش پر افسردہ ہوتے تھے اور اسکو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ نبی ﷺ نے ان رسومات کو ختم کر دیا۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے

جس کسی کی دو بیٹیاں پیدا ہوئیں اس نے ان کے حق ادا کئے اور بڑوں کو ان پر فوقیت نہ دیں تو وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں ساتھ ہیں۔

3۔ معاشی عدل کے زریعے:

آپ ﷺ کی آمد سے قبل عرب میں سود کا رواج ہوتا تھا آپ ﷺ نے اس رسم کو

تاریخ: ___/___/___

توڑا اور دولت کی گردش کا حکم دیا۔ نہ صرف حکم دیا بلکہ اس کا نظام قائم کروایا۔ اس طرح دولت گردش میں رہتی تھی۔

سورۃ الحشر کی آیت نمبر 7 میں ارشاد ہے کہ

"اور دولت تم چند دولت مندوں میں نہ گردش کرتی رہے۔"

4. انسانی مساوات کے ذریعے:

آپ ﷺ کی آمد سے قبل عرب میں اونچ نیچ میں بہت فرق تھا۔ لیکن آپ ﷺ نے آکر تمام انسانوں کو برابری کا درجہ دے دیا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو درس دیا کہ بے شک تمام انسان برابر ہیں۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

"کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کی بنیاد پر۔"

5. عدل و انصاف کے ذریعے:

آپ ﷺ نے انصاف کا قانون اپنایا۔ آپ ﷺ کے نزدیک سب برابر تھے چاہے وہ کسی قبیلے کا سردار ہو یا غلام۔ ایک مرتبہ قریش کی مخزومی خاتون فاطمہ نے چوری کی تو آپ ﷺ نے

تاریخ: ___/___/___

اسکے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ قریش نے اپنی بدنامی کے ڈر سے حضرت زید بن حارثؓ کو سفارشی بن کر بھیجا۔ تو آپؐ کا یہ سن کر منہ سرخ ہو گیا۔ کہنے لگے

"تم سے پہلے لوگ اس لئے تباہ ہوئے کہ وہ اعلیٰ لوگوں کو بخش دیتے اور کمتر کو سزا دیتے۔ خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اسکے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

۶۔ اخوت و بھائی چارے کے ذریعے:

آپؐ نے تمام مسلمانوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا حکم دیا کہ تمام مسلمانوں اپنے بھائیوں کی ضروریات میں مدد کریں۔ ایک دوسرے کی مشکل میں کام آئیں۔

سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 103 میں ارشاد ہے کہ

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

۷۔ خدمت خلق سے حسن سلوک:

آپؐ نے اپنی تعلیمات اور مثالوں سے تمام امت کے لئے عملی نمونہ پیش کر دیا کہ تمام لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آیا جائے

"تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے اور اس میں سے اللہ کو سب سے محبوب وہ ہے

Scanned with CamScanner

جو اس سے بھلائی سے پیش آئے (حدیث)

8۔ عفو و درگزر کے ذریعے:

آپ ﷺ نے معاف کرنے کا حکم دیا جب آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام پھیلانا شروع کیا تو کفارِ مکہ نے آپ ﷺ پر بہت سے ظلم ڈھائے۔ لیکن آپ ﷺ نے سب کو معاف کر دیا۔ طائف کے لوگوں نے آپ ﷺ پر اتنے ظلم کئے تو حضرت جبریل نے پوچھا آپ ﷺ اگر آپ حکم دیں تو میں دو پہاڑوں کو ملا دوں تو آپ ﷺ نے انہیں معاف کر کے ان کی ہدایت کے لئے دعا کی۔

9۔ ذات پات کا خاتمہ:

آپ ﷺ کی آمد سے عرب کی شرک زدہ معاشرے سے ذات پات کا نظام ختم ہو گیا۔ آپ ﷺ نے تمام انسانوں کو برابری کا درجہ دیا۔ اور فرمایا کہ اللہ کے سامنے سب برابر ہیں۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

"اللہ تعالیٰ نے قریش کا غرور اور تفاخر مٹی میں ملا دیا تم سب آدم کی اولاد ہو آدم مٹی سے پیدا کئے گئے تھے۔"

10۔ مذہبی رواداری کا نظام:

عرب میں لوگ ایک دوسرے کو

تاریخ: ___/___/___

مذہب میں داخل نہیں ہونے دیتے تھے لیکن آپ ﷺ نے اسکو ممنوع قرار دیا۔ ایک مرتبہ کچھ عیسائی مدینہ آئے تو آپ ﷺ نے انہیں مسجد نبوی میں ٹھہرایا بجائے اسکے وہ کہتے کہ یہ کوئی عیسائی مذہب سے ہے تو انہیں مسجد میں داخل نہیں ہونے دینا۔ آپ ﷺ نے تمام لوگ جو ایک اللہ کو مانتے ہیں انہیں مذہب میں داخل ہونے کی اجازت دی۔

غزوات کے ذریعے:

آپ ﷺ نے جتنی بھی غزوات میں حصہ لیا یا مشورہ دیا سب کا مقصد مسلمانوں کی دفاع کا تھا۔ ہر جنگ آپ ﷺ نے دفاع میں لڑی۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر بھی آپ ﷺ جنگ سے بچنا چاہتے تھے۔ کفار کی سب شرطیں بھی مان لی اور راستہ بھی بدل لیا حالانکہ وہ صلح اور کھن تھا۔ حتی کہ کفار نے حملہ کر دیا پھر بھی جنگ شروع نہیں کی۔

بقول احمد ندیم قاسمی

اب بھی ظلمت فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا

12۔ وسعت نظر اور برداشت کے ذریعے:

آپ ﷺ نے دین کی تعلیمات اور دین پر عمل کو کبھی تنگ نظری نہیں برتی ہمیشہ لوگوں کی رائے کو ترجیح دی کفار کو اسلام کی تعلیم اور دی لیکن کبھی بھی زبردستی نہیں کی۔ اگر کفار اس کے بدلے ظلم ڈھاتے تو وہ بھی خاموشی سے صبر سے برداشت کرتے تھے۔
سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے کہ

"کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔" (156)

خلاصہ بحث:

آپ ﷺ نے ریاست مدینہ کو امن کا گہوارہ بنا دیا۔ جہاں ہر شخص کا احتساب ہوتا تھا۔ امیر غریب کو برابر درجہ دیا۔ جنگ کے قوانین مقرر کیے جس کی وجہ سے امن کا بول بالا ہوا۔ اس طرح خلفاء نے بھی آپ ﷺ کے قائم کردہ امن کو قائم کیا اور اسلام نے اس امن کی وجہ سے لوگ اسلام کی طرف مائل ہونے لگے۔

Scanned with CamScanner